غسل جنابت کا صحیح طریقہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غسل جنابت کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ کیا نماز والے وضو کی طرح وضو کرنا ہے جس میں سر کا مسح اور پاؤں پہلے دھونا بھی آتا ہے۔ یا وضو جس میں سر کا مسح نہیں کرنا چاہیے اور پاؤں بعد میں دھونے چاہیے؟ یا یہ دونوں طریقے صحیح ہیں اور دونوں پر عمل کرکے ثواب ملے گا اور غسل ہو جائے گا؟ مجھے اس کا مطمئن جواب چاہیے میں اس مسئلے کی تحقیق جاننا چاہتا ہوں مجھے آج تک صحیح جواب نہیں مل سکا۔ جزاک اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے آپ استنجا کرتے ہوئے اپنی شرمگاہ کو اچھی طرح سے دھوئیں، پھر نماز والا مکمل وضوء کریں، جس میں سر کا مسح بھی کریں اور پاؤں بھی دھوئیں، اس کے بعد اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالیں اور بالوں کو اچھی طرح رگڑیں، پھر آپ مکمل جسم پر پانی ڈال لیں، اس طرح آپ کا غسل مکمل ہو جائے گا۔ اگر آپ ایسی جگہ غسل کر رہے ہیں جہاں پانی کے چھینٹے پڑنے کا خدشہ ہو تو احتیاطاً پاؤں نہ دھوئیں، اور غسل مکمل کر لینے کے بعد آخر میں پاؤں دھو لیں۔ یہ آخر میں پاؤں دھونے کی وجہ چھینٹوں کا پڑنا ہے، ورنہ آپ اپنے وضوء کے ساتھ ہی دھوئیں گے۔ باقی مسح نہ کرنے والی بات بے دلیل ہے، ایسا کوئی طریقہ ثابت نہیں ہے جس میں مسح نہ کیا جائے، آپ وضوء کرتے وقت مسح بھی ساتھ ہی کریں گے۔ صرف پاؤں مجبوری کی وجہ سے بعد میں دھونے کی اجازت ہے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ